6401-والدہ دینی شعار نہیں اپناتی کیا اس سے علیحدگی اختیار کرلی جائے

سوال

میری والدہ کی تربیت عیسائیت پر ہوئی ہے اور وہ مختلف پروگراموں میں شراب نوشی کرتی ہے ، میں نے اس بارہ میں ان سے کئی بار مناقشہ کیا ہے لیکن وہ شراب نوشی پر مصر ہیں ، اور اسی طرح کچھ اور بھی غیر اسلامی کام پائے جاتے ہیں ، اور نہ ہی کھانا شرعی ہوتا ہے وہ کھانا بھی انہیں برتنوں میں پکایا جاتا ہے جن میں میرا کھانا پکتا ہے .جس کے بارہ میں میرا خیال ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں ، اس لیے میں اب گھر سے جانے کی سوچ رہا ہوں کیونکہ میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کرسکتا ، اور اسی طرح میں نے عزم کرلیا ہے کہ میں مستقبل میں اس ملک سے نکل جاؤں ان شاء اللہ اس لیے کہ میں یہاں رہتے ہوئے نماز کی پابندی نہیں کرسکتا ۔
مختصر گزارش یہ ہے کہ میں ایک مسلمان کی زندگی گزارنا چاہتا ہوں لیکن اس ملک میں جہاں یورپ کی پیروی کی جاتی ہے ایک مسلمان جیسی زندگی گزارنا مشکل ہے ۔

پسندیدہ جواب

اگر آپ کی والدہ عیسائی ہے توآپ اسے حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اسلام کی دعوت دیں تواس کے لیے محاسن اسلام اوراسلام کی صفات اور عقیدہ اسلامیہ کی وضاحت کریں ، اور آپ اس کے لیے دین نصاری کے بطلان کواچھی طرح بیان کریں کہ وہ عیسی علیہ السلام کی الوھیت کے قائل ہیں اس موضوع کے مراجعہ کے لیے آپ سوالات میں ویب سائٹ پر غیر مسلموں کودعوت کی قسم کا مراجعہ کریں تا کہ آپ اپنی والدہ کواسلام پر راضی اور مطمئن کرسکیں ، اوراس کے ساتھ ساتھ آپ وہ کتابیں جن میں عیسائیوں کے عقیدہ کا بطلان بیان کیا گیا ہے بھی پڑھیں ۔

اوراگر آپ کی والدہ مسلمان ہے توآپ اسے معاصی اورگناہ ترک کرنے اوران سے توبہ کرنے کی دعوت دیں ، اورخاص کرشراب نوشی جیسے جرم سے توبہ کرنے کے لیے ان کے سامنے کتاب وسنت سے اس کی حرمت کے دلائل رکھیں ، اور پھر مومن پر تو واجب اور ضروی ہے کہ جب بھی اس کے پاس اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم آجائے تووہ اسے سنے اوراس کی اطاعت کرے اوراس کی پیروی کرنے میں جلدی کرے اگرچہ وہ حکم اس کی خواہشات کے منافی ہی کیوں نہ ہو۔

آپ اپنی والدہ کواللہ تعالی اور دنیا وآخرت میں اس کی سزا وعقاب سے خوف دلائیں ۔

لیکن اس کے ساتھ آپ نرمی اور مہربانی والا برتاؤ کریں اوران کے ذہن میں یہ ڈالیں کہ آپ اس کی ھدایت اور آگ سے بچاؤ پر حریص ہیں توہوسکتا ہے کہ یہ ان کے لیے حق کی طرف ھدایت کا سبب بن جائے ۔

اور برتنوں کے معاملہ میں یہ ہے کہ جن برتنوں میں حرام اشیاء پکائی جاتی ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی اور برتن ہیں توافضل اور بہتر یہ ہے کہ آپ ان میں نہ کھائیں اوراگر صرف وہی برتن ہے توپھر آپ انہیں پانی سے دھوکران میں کھانا کھالیں ۔

ابوثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں توکیا ہم ان کے برتنوں میں کھالیا کریں ؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ان میں نہ کھاؤ، لیکن اگر تمہیں ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور نہ ملیں توانہیں دھوکران میں کھالیا کرو) متفق علیہ ۔ دیکھیں بلوغ المرام ص (23) حدیث نمبر (24) ۔

اورآپ کا یہ سوچنا کہ گھریا پھر ملک سے کہیں اورجایا جائے توآگر آپ کے علم میں یہ بات آجائے کہ آپ کے گھر والے آپ کی بات تسلیم نہیں کرتے اورآپ کے ان کے ساتھ رہائش پزیر ہونا دین کے لیے نقصان دہ ہے اورآپ اللہ تعالی کے احکام کی پابندی نہیں کرسکتے توآپ کے لیے گھر اوریا پھر ملک بھی چھوڑنا افضل ہے ۔

اوراگر آپ یہ محسوس کریں یا آپ کا ظن غالب یہ ہوکہ انہیں دعوت الی اللہ دی جائے تویہ اسے قبول کریں گے تواس وقت آپ کا ان کے ساتھ رہنا واجب ہوگا ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں اس کے متعلق باب باندتے ہوئے کہا ہے :

(باب الانبساط إلى الناس ، وقال ابن مسعود : خالط الناس ودينك لاتكلمنَّ) لوگوں کے ساتھ بے تکلف ہونے کا باب ، اورابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کا کہنا ہے کہ لوگوں میں اس وقت مل جل کررہوجب تمہارے دین کوکوئی گزند نہ پہنچے ۔ صحیح بخاری (2270/5) ۔

لاتکلمنہ کا معنی یہ ہے کہ وہ کوئی جرح نہ کریں ۔

لیکن اگر آپ کواپنے گھروالوں کے ساتھ معاملات کے تجربہ سے علم ہوچکا ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں توپھر آپ انہیں چھوڑکر کسی ایسی جگہ اپنا مسکن بنائیں جہاں پر آپ اپنے دینی شعائر خوش اسلوبی سے ادا کرسکیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دین وعصمت پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں اوراللہ تبارک وتعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کی والدہ اورسب خاندان کودین کی ھدایت نصیب فرمائے حتی کہ ان کے نزدیک اللہ تعالی کا دین ہی محبوب ترین چیز بن جائے ، آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم.